IUF
UITA
IUL

وبائی امراض کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستان میں ریاستی حکومتیں ٹریڈ یونین کے حقوق اور کارکنوں کے تحفظات کے خلاف اقدامات کر رہی ہیں

ہندوستان میں، COVID-19 ایمرجنسی کے اثرات سے معاشی بحالی کے فروغ کے لئے کام کی جگہ پر بنیادی حقوق پر تیزی سے حملہ ہو رہا ہے۔ اتر پردیش (ہندوستان کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست)، مدھیہ پردیش، گجرات اور مہاراشٹرا کی ریاستی حکومتیں پیچھے کی طرف جاتے ہوئے قوانین کو معطل کرتے ہوئے اس بات کی اجازت دے رہی ہیں کہ:

- کام کے اوقات کو 8 گھنٹے سے بارہ تک بڑھاتے ہوئے، تنخواہ کے بغیر اوور ٹائم:
- کم سے کم اجرت قانون کی معطلی؛
- مستقل کارکنوں کی ملازمت ختم کرنے اور ان کی جگہ معاہدے کے کارکنوں کے ساتھ ملازمت پر رکھنے کی پابندی ختم کرنا اور آجران کی سہولت کے مطابق عمل کرنا؛
- لازمی سماجی تحفظ اور پنشن سکیموں میں آجر کی شراکت کو موخر کرنا
- نئی فیکٹریوں کو سرکاری لیبر انسپکشن سے مستثنیٰ بنانا۔

اتر پردیش کی حکومت نے صنعتی تنازعات کے حل، کام کی جگہ کی صحت اور حفاظت، پانی اور صفائی ستھرائی، کینٹین اور کروچوں، کنٹریکٹ کارکنوں کی ملازمت اور ٹریڈ یونین کے حقوق سمیت سہولیات کی بحالی کو کنٹرول کرنے والے قوانین سمیت ۳۰ قوانین اور ضوابط کو 3 سال کے لئے معطل کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔

مدھیہ پردیش آجران کو طویل مدت تک کنٹریکٹ کارکنوں کی خدمات حاصل کرنے، یونین کو تسلیم کرنے اور کلیدی صنعتوں میں اجتماعی سودے بازی کرنے کی استثنیٰ دے گی اور اجتماعی سودے بازی اور تنازعہ طے کرنے کے طریقہ کار سے نئی فرموں کو مستثنیٰ کرے گی۔

جدوجہد کے بعد حاصل کئے گئے ٹریڈ یونین اور کارکنوں کے حقوق اور آئی ایل او کنونشنز میں جو تحفظات پیش کیے گئے ہیں وہ ہندوستانی جمہوریت کی سیکولر بنیادوں پر قومی حکومت کے جاری حملوں کے دوران ختم ہوتے نظر آرہے ہیں۔ IUF بھارت میں اپنے ممبروں اور وسیع پیمانے پر مزدور تحریک کے ساتھ آمرانہ حملے کے خلاف بنیادی حقوق کے دفاع کے لئے جدوجہد کرنے کی تصدیق کرتا ہے، اور ہم ان کی حمایت کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔